رباعیات

(۱)

ہر تن میں نہاں ہے جس نے بخشی ہے جاں
وہ روح رواں ہے جس نے بخشی ہے جاں
انسان کو احترام جاں ہے لازم
خود جان جہاں ہے جس نے بخشی ہے جاں

(۲)

انساں ہے تمیز نیک و بد سے انساں
ورنہ بدتر ہے دام و دد سے انساں
عقل محدود کا تقاضا ہے یہی
گزرے ہرگز نہ رہے حد سے انساں

(۳)

منظور نہ کر اپنے کیے کا الزام
ہے زحمت سر اپنے کیے کا الزام
انسان کو ابلیس سکھاتا ہے یہی
اللہ پہ دھر اپنے کیے کا الزام

(۴)

تہذیب وطن کی ترجماں ہے اردو
سرمایہ فن کی پاسباں ہے اردو
ناثر اس کی لطافتوں پر ہیں نثار
محبوب دل سخن وراں ہے اردو

رباعی ۔ چار مصرعوں کی نظم جس کا پہلا دوسرا اور تیسرا مصرعہ ہم قافیہ ہو
قافیہ ۔ ایسے الفاظ جن کی آخری آواز ایک ہو۔ جیسے رات، بات، گھر، ڈر وغیرہ
تفریق ۔ فرق کرنا
عام فہم ۔ جسے سب سمجھ سکیں
عروج ۔ بلندی، ترقی
حمد ۔ ایسی نظم جس میں خدا کی تعریف ہو
نعت ۔ ایسی نظم جس میں رسول اکرمؐ کی تعریف ہو
مکمل ۔ پورا
تن ۔ بدن، جسم
نہاں ۔ چھپا ہوا
احترام ۔ عزت
لازم ۔ ضروری
تمیز ۔ فرق
دام ۔ پھندا، جال
زحمت ۔ تکلیف
سرمایہ ۔ دولت، پونجی
نثار ۔ قربان، نچھاور
ناثر ۔ نثار ہونے والا
دَد ۔ درندہ، جانور
محدود ۔ جو حد کے اندر ہو، بہت کم
پاسبان ۔ حفاظت کرنے والا، پہرہ دینے والا

آپ نے پڑھا

- رباعی چار مصرعوں کی ایک چھوٹی نظم ہے جس کا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے۔
- عمر خیام فارسی کے مشہور رباعی گو ہیں۔
- قلی قطب شاہ اردو کے پہلے صاحب دیوان شاعر ہیں۔
- قلی قطب شاہ سے لے کر آج تک ہر شاعر نے رباعیاں لکھی ہیں۔
- اکبر الہ آبادی کی مزاحیہ رباعیاں بہت مشہور ہیں۔
- فراق گورکھپوری اپنی رباعیوں کی وجہ سے مشہور ہیں۔
- تلوک چند محروم، جگت لال رواںؔ، اور طلحہ رضوی برقؔ کی رباعیاں شامل نصاب ہیں۔
- تلوک چند محروم پنجاب کے مشہور شہر گجرانوالہ میں 1887ء میں پیدا ہوئے اور 1966ء میں ان کا انتقال ہوا۔
- 'کلام محروم' تلوک چند محرومؔ کا پہلا شعری مجموعہ ہے جو 1916ء میں شائع ہوا۔ گنج معنی، کاروان وطن، اور نیرنگ وطن بھی ان کے مشہور شعری مجموعے ہیں۔
- 'رباعیات محروم' کے نام سے تلوک چند محروم کی رباعیوں کا انتخاب بھی شائع ہو چکا ہے۔
- محبت و خلوص، اخلاق و کردار اور انسان دوستی ان کی شاعری کا موضوع ہے۔
- پہلی رباعی میں محرومؔ نے بتایا ہے کہ انسانی جان کا احترام سب سے ضروری ہے۔
- دوسری رباعی میں کہا گیا ہے کہ انسان کو کبھی بھی کسی کام میں اپنی حد سے نہیں گزرنا چاہیے۔
- تیسری رباعی میں شیطانی وسوسے سے بچنے کی تلقین کی گئی اور بتایا گیا ہے اپنے کیے کا الزام اللہ کی مرضی کو نہیں دینا چاہیے۔
- چوتھی رباعی میں اردو زبان کی تعریف بیان کی گئی ہے۔

آپ بتائیے

1. محرومؔ کب پیدا ہوئے؟

(الف) 1885ء (ب) 1886ء (ج) 1888ء (د) 1890ء

2. ان میں سے کون سا شعری مجموعہ محروم کا نہیں ہے؟

(الف) گنج معنی (ب) لفظ و معنی (ج) نیرنگ معنی (د) رباعیات محروم

3. رباعی میں انسان کی تمیز کس سے بتائی گئی ہے؟

(الف) نیک و بد سے　　(ب) دام و دد سے　　(ج) عقل محدود سے　　(د) مال و زر سے

4. اپنے کیے کا الزام اللہ پر دھرنے کو کون سکھاتا ہے؟

(الف) انسان　　(ب) ابلیس　　(ج) حیوان　　(د) درویش

5. انسان کو کس کا احترام لازم ہے؟

(الف) جان کا　　(ب) دولت کا　　(ج) شہرت کا　　(د) عزت کا

مختصر گفتگو

1. محروم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
2. محروم کے دو شعری مجموعوں کے نام بتائیے۔
3. عمر خیام کس زبان کے شاعر ہیں؟
4. مزاحیہ رباعیوں کے لیے کون مشہور ہے؟
5. تلوک چند محروم کا پہلا شعری مجموعہ کون سا ہے؟
6. محروم کا سال وفات کیا ہے؟
7. نیک کی ضد کیا ہے؟
8. مقصد کی جمع لکھیے۔
9. لفظ رباعی مذکر ہے یا مؤنث

تفصیلی گفتگو

1. رباعی کسے کہتے ہیں؟
2. محروم کی پہلی رباعی میں کیا بات کہی گئی ہے؟
3. اردو کے تعلق سے تلوک چند محروم نے اپنی رباعی میں کیا کہا ہے؟
4. محروم کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

5. معنی کے اعتبار سے لفظوں کو ملائیے۔

ربع	تکلیف
احترام	چار
دام	عزت
زحمت	جال

آئیے، کچھ کریں

1. لائبریری جاکر تلوک چند محروم کی کتابوں کو پڑھیے۔
2. محروم کی دو رباعی جو نصاب میں نہیں ہے چن کر لکھیے۔

طلحہ رضوی برق

طلحہ رضوی برق کا اصل نام سید شاہ ناصر رضوی ہے۔ ان کے والد سید شاہ محمد قائم رضوی اپنے زمانہ کے مشہور شاعر اور خطیب تھے۔ قتیل دانا پوری ان کا تخلص تھا۔ اس طرح شاعری طلحہ رضوی برق کو ورثہ میں ملی ہے۔ ان کی والدہ محمودہ خاتون بھی شاعرہ تھیں۔ برق اپنے نانیہال پھلواری شریف میں پیدا ہوئے۔ ان کا سال پیدائش سن 1938ء ہے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ حنفیہ نعمانیہ دانا پور میں ہوئی پھر بلدیہ ہائی اسکول دانا پور سے انھوں نے 1950ء میں میٹرک پاس کیا۔ پڑھائی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے انھوں نے 1962ء میں پٹنہ یونی ورسٹی میں اردو میں ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کی اور جین کالج آرہ میں شعبہ اردو سے وابستہ ہو کر درس و تدریس کی خدمات انجام دیتے رہے۔ یہاں تک کہ ویر کنور سنگھ یونی ورسٹی کے صدر شعبہ کے عہدے تک پہنچ کر سبکدوش ہوئے۔ شعر و ادب کی خدمت کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔

طلحہ رضوی برق کا تعلق مشہور صوفی خانوادے سے رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری کا بنیادی موضوع اخلاق و تصوف ہے۔ مذہبیات سے ان کا گہرا تعلق ہے اور اس کے اثرات بھی شاعری میں دکھائی دیتے ہیں چنانچہ نعت گوئی کے لیے ان کی شاعری مشہور ہے۔ نعتیہ شاعری کے تعلق سے ان کی ایک کتاب بھی شائع ہو چکی ہے۔ ان کے کئی تنقیدی مضامین کے مجموعے بھی غور و فکر، نقد و تخلش اور ارزش ادب کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔

برق بنیادی طور پر ایک شاعر ہیں۔ 'شایگاں' اور 'سحاب سخن' کے نام سے ان کے دو شعری مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ حیات و کائنات سے تعلق رکھنے والی مختلف باتوں کو انھوں نے اپنی شاعری کا موضوع بنایا ہے۔ ان کی غزلوں میں سادگی روانی اور بے ساختگی پائی جاتی ہے۔ انھوں نے نظمیں بھی لکھی ہیں۔ قطعہ تاریخ لکھنے میں بھی ان کو مہارت حاصل ہے۔ ان کی رباعیات بھی کافی اہم ہیں۔